

مطبوعات

طرابلس سے حجاز تک | جناب مولانا محمد ایوسف قریشی - ناشر: مؤثر المولائین، جامعہ اشرفیہ لپٹاؤر
قیمت: ۱۰/- روپے۔

یہ ایک سفر نامہ ہے جو قدر سے پُرانا ہو جانے کی وجہ سے زیادہ پُر لطف ہو گیا ہے۔ اس کی تاریخ اشاعت جون ۱۹۵۷ء ہے۔ مولانا اعتکاف بیٹھنے گئے تھے اور جا پہنچے طرابلس و حجاز تک۔
ستارہ می شکند، آفتاب می سازند

رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ گزرا تو جمعیتہ الدعوة الاسلامیہ لیبیا کی طرف سے پاکستانی علما کے ایک وفد کو طرابلس میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا۔ اس میں مولانا محمد ایوسف قریشی کا نام گرامی بھی شامل تھا۔ پھر این اوسی اور کرنسی وغیرہ کے مسائل کا چکر شروع ہو گیا۔ ۱۳ اگست ۱۳۷۲ھ کو اس سفر کا آغاز ہو گیا۔ طرابلس میں جمعیتہ الدعوة الاسلامیہ کی طرف سے استقبال کیا گیا، وفد کو فندق باب البحر میں ٹھہرایا گیا۔ ۱۴ اگست کو کانفرنس کا افتتاحی اجلاس ہوا۔ استاد احمد الشریف، سری لنکا کے وزیر، ماریشیس کے وزیر اور رابطہ عالم اسلامی کے نمائندہ کی تقریر ہوئی۔ بعد کے اجلاس میں بہت سی اہم تقریریں ہوئیں۔ بعد میں قراردادیں پاس ہوئیں۔ مختلف حضرات کے دیئے ہوئے عشائیوں کا بیان ہے۔

یہاں سے حج و عمرہ کا راستہ نکلنے کی صورت جس طرح پیدا ہوئی اس کا تفصیلی بیان محمد ایوسف قریشی صاحب نے بڑی خوبی سے کیا ہے۔ ۱۵ اگست کو زائرین حرمین روانہ ہوئے اور شام کو مدہ ایئر پورٹ پر اترے۔

دلچسپ تفصیلات کا مطالعہ کرنے کے لیے اصل کتاب طلب کیجیے۔